بہاریہ سورج مکھی کی کاشت

(زرعی فیچر سروس، نظامت زرعی اطلاعات پنجاب)

ملکی خوردنی تیل کی ضروریات کو پورا کرنے اور ملک کو خود کفیل بنانے میں سورج مکھی کا کردار بڑا اہم ہے۔ پاکستان ہر سال 350 ارب روپے کا خوردنی تیل باہر سے منگواتا ہے۔ کاشتکاروں کو سورج مکھی کی کاشت کی ترغیب دینے کے لیے اس سال پنجاب حکومت سورج مکھی کے کاشتکاروں کو 5 ہزار روپے فی ایکڑ سبسڈی بھی فراہم کر رہی ہے۔ سورج مکھی کی بروقت کاشت سے بہترین فصل حاصل کی جا سکتی ہے۔ سورج مکھی کی کاشت کے لئے بھاری میرا زمین بہت موزوں ہے۔ سیم زدہ، کلراٹھی اور بہت ریتلی زمین اس کے لئے موزوں نہیں۔ زمین کی تیاری کے لئے راجہ ہل یا ڈسک ہل پوری گہرائی تک چلانا چاہیے تاکہ پودوں کی جڑیں گہرائی تک جا سکیں۔ دھان کے وڈھ میں یہ عمل اور بھی زیادہ ضروری ہے کیونکہ ایسی زمینوں میں سخت تہہ پائی جاتی ہے جس کو گہرا ہل چلا کر ہی ختم کیا جا سکتا ہے۔ فصل کے اچھے اگاؤ و بہتر نشوونماء کے لئے کھیت کا ہموار ہونا بھی ضروری ہے۔ ہائی سن 33، ٹی 40318، اگورا-4، آگسن 5264، آگسن 5264 اور یو ایس 666 سورج مکھی کی ہائبرڈ اقسام ہیں۔ کاشتکاروں کو چاہیے کہ وہ ہائبرڈ اقسام کے بیج کے حصول کے لیے محکمہ زراعت کے مقامی عملہ سے ضرور مشورہ کریں۔ سورج مکھی کی زیادہ پیداوار حاصل کرنے کے لئے صحیح وقت پر کاشت ضروری ہے تاخیر سے کاشت کرنے کی صورت میں نہ صرف اس کی پیداوار میں کمی ہو جاتی ہے بلکہ اِس سے تیل بھی کم حاصل ہوتا ہے۔ بارانی علاقوں میں اس کی کاشت کا انحصار زیادہ تر بارشوں کے پھیلاؤ پر ہوتا ہے۔ سورج مکھی کی کاشت کے لئے پنجاب کو دو حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے، پہلے حصے میں ڈیرہ غازی خان، راجن پور بہاولپور، رحیم یار خان، ملتان، وہاڑی، مظفر گڑھ، لیہ، بہاولنگر، لودھراں اور بھکر شامل ہیں، ان اضلاع میں سورج مکھی کی کاشت کا وقت 31 جنوری تک مقرر کیا گیا ہے، دوسرے حصہ میں میانوالی، سرگودھا، خوشاب، جھنگ، ساہی وال، خانیوال، اوکاڑہ، فیصل آباد، سیالکوٹ، گجرانوالہ، لاہور، منڈی بہاؤالدین، قصور، شیخوپورہ، ننکانہ صاحب، نارووال، اٹک، راولپنڈی، گجرات اور چکوال میں سورج مکھی کی کاشت کا وقت 15 جنوری سے 15 فروری تک مقرر کیا گیا ہے۔ اچھے اگاؤ والے صاف ستھرے دوغلی (ہائبرڈ) اقسام کا دو کلوگرام بیج فی ایکڑ استعمال کرنا چاہیے۔ بیج کا اگاؤ 90 فیصد سے زیادہ ہونا چاہیے۔ سورج مکھی کی فصل کو بیماریوں سے محفوظ رکھنا نہایت ضروری ہے۔ اس لئے کاشتکاروں کو چاہیے کہ بیماریوں سے بچاؤ کے لئے بیج کو بوائی سے پہلے تھائیوفنیٹ میتھائل بحساب دو گرام فی کلوگرام ضرور لگائیں تاکہ فصل تندرست اور کامیاب رہے۔ سورج مکھی کی فصل کو ترجیحاً کھیلیوں پر کاشت کریں اور کھیلیاں اڑھائی فٹ کے فاصلہ پر رجر سے شرقاً غرباً نکالیں۔ کھیلیوں میں پہلے پانی لگائیں اور جہاں تک وتر پہنچے اس سے تھوڑا اوپر خشک مٹی میں جنوب کی طرف 9 انچ کے فاصلہ پر سوراخ کر کے بیج لگائیں۔ ھیلیوں پر لگائی ہوئی فصل کو بہتر اگاؤ کیلئے جلد آبپاشی کریں۔ سورج مکھی کی کاشت بذریعہ پلانٹر بھی کی جا سکتی ہے۔ سورج مکھی کی بہاریہ فصل کو پہلا پانی روئیدگی کے 20 دن بعد اور خزاں کی فصل کو پہلا پانی روئیدگی کے 15 دن بعد لگائیں۔ دوسرا پانی بہاریہ فصل کو پہلے پانی کے 20 دن بعد جبکہ خزاں کی فصل کو دوسرا پانی پہلے پانی کے 12 سے 15 دن بعد لگائیں تیسرا پانی بہاریہ اور خزاں کی فصل کو پھول نکلتے وقت لگائیں اسی طرح چوتھا پانی بہاریہ اور خزاں کی فصل کو بیج بنتے وقت جبکہ پانچواں پانی بہاریہ اور خزاں کی فصل کو دودھیا حالت پر لگانا چاہیے۔ فصل میں سے فالتو اور کمزور پودے نکالنا فصل کی کامیابی کا سبب بنتا ہے اس لیے فصل جب چار پتے نکال لے تو کمزور اور فالتو پودے اس طرح نکال دیں کہ پودوں کا باہمی فاصلہ 9 انچ رہ جائے۔ فصل کو پہلا پانی لگانے سے پہلے کم از کم ایک مرتبہ گوڈی ضرور

کریں جب پودے تقریباً ایک فٹ اونچے ہو جائیں تو ان کی جڑوں پر مٹی چڑھا دینی چاہیے اس سے نہ صرف گوڈی ہو جاتی ہے بلکہ جڑی بوٹیاں بھی تلف ہو جاتی ہیں اور پودے کے تنے کو سہارا بھی مل جاتا ہے جڑی بوٹیوں کے انسداد کے لیے بوائی مکمل کرنے کے فوراً بعد تر وتر حالت میں پینڈی میتھالین بحساب 800 ملی لٹر فی ایکڑ 100 سے 120 لٹر پانی میں ملا کر سپرے کریں۔ اگر افرادی قوت میسر ہو تو گوڈی سے بھی جڑی بوٹیاں تلف کی جا سکتی ہیں۔ سورج مکھی کی فصل پر دیمک، ٹوکا، سفید مکھی، چست تیلا، سست تیلا، جوئیں، چور کیڑا، لشکری سنڈی اور امریکن سنڈی حملہ آور ہو سکتے ہیں۔ ضرر رساں کیڑوں کے انسداد کے لیے محکمہ زراعت کے مقامی عملہ کے مشورہ سے سفارش کردہ زہروں کا سپرے کریں۔ سورج مکھی کی فصل پر حملہ آور ہونے والی بیماریوں میں تنے کی سٹرانڈ، پھول کی سٹرن، پتوں کا جھلساؤ، بیج کو الی لگنا، روئیں دار پھپھوندی اور سفوفی پھپھوندی زیادہ اہم ہیں۔ درج بالا بیماریوں کے حملہ کی صورت میں محکمہ زراعت کے مقامی عملہ کے مشورہ سے سفارش کردہ زہروں کا سپرے کریں۔ سورج مکھی کی فصل پر بہت سے کسان دوست کیڑے بھی موجود ہوتے ہیں جو ضرر رساں کیڑوں کو کھاتے ہیں۔ ان میں لیڈی برڈ بیٹل، کرائی سو پرلا، پائریٹ بگ، سرفڈ فلائی، فلاور فلائی، ہوور فلائی، مکڑی اور اسیسین بگ وغیرہ شامل ہیں۔ ضرر رساں کیڑوں کے خلاف سپرے کھیت میں موجود دوست کیڑوں کی تعداد کو مدنظر رکھتے ہوئے اور پیسٹ سکاؤٹنگ کے بعد کریں۔ مزید برآں زر پاشی کے وقت زہروں کے سپرے سے اجتناب کریں۔

☆☆☆☆☆